مولائے کائنات سیدنا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی

چہل حدیث

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ناشر
شیخ الاسلام لئیق اکیڈمی قادری چمن
فلک نما۔ حیدر آباد

مولائے کائنات سیدنا حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی

چہل حدیث

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدِّث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

شیخ الاسلام لئیق اکیڈمی قادری چمن

فلک نما۔ حیدرآباد

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حَامِدًا وَّ مُصَلِّيًا وَّ مُسَلِّمًا

حرفِ آغاز

شیخ الاسلام حضرت سید محمد بادشاہ حسینی لئیق رحمۃ اللہ علیہ

ایک مدت سے تمنا تھی کہ ''اربعین'' یعنی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی جمع کردہ چالیس احادیث شریفہ جن کی سند مسلسل روایۃً فقیر کو اپنے استاذ محترم اخی محترم علامہ حضرت الحاج شاہ عبدالقدیر محمد صدیقی الحسینی القادری مدظلہم العالی سے پہنچی ہے ان کو ترجمہ کے ساتھ شائع کرے۔ اس چہل حدیث کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کے رواۃِ اعلیٰ، اہلبیت نبوت کُبریٰ علی جدہم وعلیہم الصلوٰۃ والتسلیم ہیں، اس طرح یہ احادیث مبارک خاندانِ رسالت نبوت کے توسط کی بدولت اپنی آپ نظیر اور نورٌ علی نور ہیں۔

چہل حدیث کے یاد کرنے والوں کی فضیلت میں جیسا کہ سب کو معلوم ہے کہ تاجدار کونین ارواحُنا الفداء نے ارشاد فرمایا ہے:

مَنْ حَفِظَ عَلَى أُمَّتِي أَرْبَعِيْنَ حَدِيثًا فِي أَمْرِ دِينِهَا بَعَثَهُ اللهُ فَقِيهًا وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَّ شَهِيْدًا۔

جس نے میری اُمت میں سے امر دین کی چالیس حدیثیں یاد کیں یا یاد دلادیں تو اللہ تعالیٰ اس کو زمرۂ فقہاء میں مبعوث فرمائے گا اور میں اس کا

قیامت میں شفیع اور گواہ رہوں گا۔

ان احادیثِ شریفہ کے متعلق جیسا کہ اوپر عرض کیا گیا کہ ان کی روایت کا سرچشمہ حضرات اہلبیت کرام علیہم السلام ہیں یعنی یادگار شہداء کربلا سیدنا امام زین العابدین علیہ السلام کو یہ حدیثیں اپنے والد ماجد سید الشہداء حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام سے ملیں اور امام ہمام کو اپنے پدر بزرگوار سلطان الاولیاء مظہر العجائب حضرت مولائے کائنات سیدنا علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اور حضرت مولائے متقین نے ان احادیث کو اپنے چاہنے والے آقا محبوب رب العالمین سید الانبیاء و المرسلین روحی و ارواح العالمین لہ الفداء سے سُنا اور یاد رکھا اور سلسلہ بہ سلسلہ ہم تک پہنچادیا۔

شکر نعمت ہائے تو چنداں کہ نعمت ہائے تو

اس فقیر نے اپنے برادرانِ سلسلۂ عالیہ قادریہ کے لئے اس کو طبع کرادیا ہے۔ برادران سلسلہ کے علاوہ جو اصحاب اس ''سلسلۃ الذہب'' کے سند کی سعادت حاصل کرنا چاہیں تو وہ ان احادیث کو صحت کے ساتھ یاد کرنے سُنانے پر انہیں بھی مذکور الصدر چہل حدیث کی سند مل سکے گی۔

وَاللّٰهُ وَلِیُّ التَّوْفِیْقِ وَهُوَ خَیْرُ رَفِیْقٍ۔

(شیخ الاسلام حضرت) سید محمد بادشاہ حسینی (رحمۃ اللہ علیہ)

تقریظ

جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ مدظلہ العالی

حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احادیث شریفہ امت مسلمہ کیلئے باعث خیر و برکت، اسوۂ حسنہ اور دارین میں نجات کے ضامن ہیں۔ حدیث شریف کو سننا، سنانا، پڑھنا، یاد کرنا سب اجر عظیم کا ذریعہ ہیں۔ احادیث شریفہ پر مشتمل منجملہ کتابوں کے اربعین یعنی چہل حدیث بھی ہے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چالیس احادیث شریفہ یاد کرنے پر خوشخبری سنائی ہے۔ زیر نظر کتاب ''چہل حدیث'' تالیف حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، عبادت و معمولات کے ان پہلوؤں پر مشتمل ہے جس پر عمل پیرا ہونے کی آج پہلے سے زیادہ ضرورت ہے۔ خاص طور پر یہ چالیس احادیث شریفہ تمام کے تمام حضرت مولائے کائنات علی مرتضیٰ علیہ السلام سے مروی ہونے کے سبب قارئین کے لئے محبتِ اہل بیت اطہار میں اضافہ کا سبب بھی بنیں گے۔ اس اربعین کو میرے جد مکرم حضرت شیخ الاسلام سید محمد بادشاہ حسینی علیہ الرحمہ نے اردو ترجمہ کر کے شائع فرمایا تھا۔ الحمدللہ احقر کو یہ چہل حدیث حضرت قبلہ کو سنانے اور حضرت قبلہ سے اس کی سند مسلسل روایۃً حاصل ہے۔

اس اشاعت میں مشہور کتب حدیث کے حوالہ بھی درج کئے گئے ہیں تاکہ حوالہ کیلئے رجوع کرنے میں سہولت ہو۔ اگرچہ راوی مختلف ہے لیکن متن وہی ہے۔

اللہ تعالیٰ اس اشاعت کو قبول فرمائے اور ہم سبھی کو احادیث شریفہ پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ طٰہٰ ویٰس

(جانشین شیخ الاسلام حضرت مولانا) سید حسن ابراہیم حسینی قادری سجاد پاشاہ

18رفروری 2016ء بروز جمعرات م 8رجمادی الاول 1437ھ

عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ قَالَ رسولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم:
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

(۱)

لَيْسَ الْخَبَرُ كَالْمُعَايَنَةِ

خبر، دیکھنے کی طرح (یقینی) نہیں ہوتی

(۲)

اَلْحَرْبُ خَدْعَةٌ

لڑائی ایک دھوکہ ہے

(۳)

اَلْمُسْلِمُ مِرْآةُ الْمُسْلِمِ

مسلمان، مسلمان کا آئینہ ہے

۱: مسند الإمام أحمد بن حنبل، مُسْنَدُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ
۲: صحيح البخاري، كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ
۳: الفتح الكبير، حرف الْمِيم

(۴)

اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ

جس سے مشورہ لیا جاتا ہے وہ امانت دار سمجھا جاتا ہے

(۵)

اِسْتَعِینُوا عَلَی الْحَوَائِجِ بِالْكِتْمَانِ

اپنی حاجتوں میں اللہ سبحانہ سے مدد طلب کرو

سب سے چھپا کر

(٦)

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ

آگ سے بچو اگرچہ کھجور کا ٹکڑا دے کر ہی سہی

(۷)

اَلدُّنْیَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

دنیا مومن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت

۴: سنن أبي داود' كِتَاب الْأَدَبِ

۵: المعجم الكبير' بَابُ الْمِيم

٦: صحيح البخاري' كِتَابُ الزَّكَاةِ

۷: صحيح مسلم' كِتَابُ الزُّهْدِ وَالرَّقَائِقِ

(۸)

اَلدَّالُّ عَلَى الخَيرِ كَفَاعِلِهٖ

بھلائی کا راستہ بتانے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے

(۹)

لَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

مومن کو جائز نہیں کہ اپنے بھائی کو تین دن سے
زیادہ چھوڑے (یعنی بات نہ کرے)

(۱۰)

اَلْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ

۱۰۔ شرم سرتاپا نیکی ہے۔

(۱۱)

عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ

مومن کا وعدہ مثل ہاتھ میں ہاتھ لینے کے ہے (یعنی یقینی ہے)

۸: سنن الترمذي 'أبواب العلم
۹: صحيح مسلم 'كتاب البر والصلة والآداب
۱۰: صحيح مسلم 'كتاب الإيمان
۱۱: الفتح الكبير 'حرف العين

(۱۲)

لَيۡسَ مِنَّا مَنۡ غَشَّنَا

جس نے ہمیں دھوکہ دیا وہ ہمارا نہیں

(۱۳)

مَا قَلَّ وَ كَفٰى خَيۡرٌ مِمَّا كَثُرَ وَ أَلۡهٰى

کفایت کرنے والی تھوڑی چیز بہتر ہے غفلت میں ڈالنے والی زیادہ چیز سے

(۱۴)

اَلرَّاجِعُ فِيۡ هِبَتِهٖ كَالرَّاجِعِ فِيۡ قَيۡئِهٖ

اپنی دی ہوئی چیز واپس لینے والا اپنی قئے کو چاٹنے والے کی طرح ہے

---

۱۲ : مسند الإمام أحمد بن حنبل ' مُسْنَدُ الْمَكِّيِّينَ
۱۳ : مصنّف ابن أبي شيبة ' كِتَابُ الدُّعَاءِ
۱۴ : المعجم الكبير ' باب العين

(۱۵)

اَلْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ

سارے بلاؤں کی جڑ بکواس ہے

(۱٦)

اَلنَّاسُ كَأَسْنَانِ الْمِشْطِ

لوگ کنگھی کے دندانوں کی طرح ہیں

(۱۷)

اَلْغِنَى غِنَى النَّفْسِ

تونگری، دل کی تونگری ہے

(۱۸)

اَلسَّعِيْدُ مَنْ وُعِظَ بِغَيْرِهٖ

جو اپنے غیر سے نصیحت لے وہی نیک بخت ہے

۱۵: مسند الشهاب
۱٦: كنز العمال، كتاب الصحبة
۱۷: صحيح البخاري، كِتَابُ الرِّقَاقِ
۱۸: صحيح مسلم، كتاب الْقَدَرِ

(۱۹)

إِنَّ مِنَ الشِّعْرِ لَحِكْمَةً، وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا

بعض شعر حکمت ہیں اور بعض تقریریں جادو

(۲۰)

عَفْوُ الْمُلُوكِ إِبْقَاءٌ لِلْمُلْكِ

بادشاہوں کی معافی ملک کی بقا ہے

(۲۱)

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ

آدمی جسکو دوست رکھتا ہے اسی کے ساتھ رہے گا

۱۹: کنز العمال، کتاب الأخلاق
۲۰: کنز العمال، کتاب الإمارة والقضاء
۲۱: صحیح البخاري، كِتَابُ الأَدَبِ

(۲۲)

مَا هَلَکَ امْرُؤٌ عَرَفَ قَدْرَہٗ

نہیں تباہ ہوا وہ جس نے اپنے رتبے کو جانا

(۲۳)

اَلْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

بچہ زانیہ کے لئے ہے اور زانی کے لئے پتھر ہیں

(۲۴)

اَلْیَدُ الْعُلْیَا خَیْرٌ مِنَ الْیَدِ السُّفْلٰی

اوپر کا ہاتھ بہتر ہے نیچے کے ہاتھ سے

۲۲: العجالة في الأحاديث المسلسلة' المسلسل بالأشراف
۲۳: صحیح البخاري' كِتَابُ الفَرَائِضِ
۲۴: صحیح البخاري' كِتَابُ الزَّكَاةِ

(۲۵)

لَا یَشْکُرُ اللّٰہَ مَنْ لَا یَشْکُرُ النَّاسَ

جو لوگوں کا شکر گزار نہیں وہ خدا کا بھی شکر گزار نہیں

(۲۶)

حُبُّکَ الشَّيْءَ یُعْمِي وَیُصِمُّ

کسی چیز پر تیری گرویدگی، اندھا بہرا کر دیتی ہے

(۲۷)

جُبِلَتِ الْقُلُوْبُ عَلٰی حُبِّ مَنْ أَحْسَنَ إِلَیْھَا،
وَبُغْضِ مَنْ أَسَاءَ إِلَیْھَا

لوگوں کی سرشت میں ہے کہ نیکی کرنے والے کو دوست رکھیں اور برائی کرنے والے سے عداوت

۲۵: سنن أبي داود، کتاب الأدب
۲۶: سنن أبي داود، کتاب الأدب
۲۷: شعب الایمان، محبۃ اللہ عزوجل

(۲۸)

اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ، كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَه

گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے گویا اُس نے گناہ کیا ہی نہیں

(۲۹)

اَلشَّاهِدُ يَرَى مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ

موجود (حاضر) دیکھتا ہے جس
کو غائب نہیں دیکھتا۔

(۳۰)

إِذَا جَاءَكُمْ كَرِيمُ قَوْمٍ فَأَكْرِمُوهُ

جب تمہارے پاس کسی قوم کا بزرگ آئے تو اس کی عزت کرو

۲۸: سنن ابن ماجه، كِتَابُ الزُّهْدِ
۲۹: مسند الإمام أحمد بن حنبل، مُسْنَدُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عليه السلام
۳۰: المعجم الكبير، بَابُ الْجِيمِ

(۳۱)

اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تَدَعُ الدِّیَارَ بَلَاقِعَ

جھوٹی قسم شہروں کو برباد کردیتی ہے

(۳۲)

مَنْ قُتِلَ دُوْنَ مَالِہٖ فَھُوَ شَہِیْدٌ

جو اپنے مال کی حفاظت میں مارا جائے وہ شہید ہے

(۳۳)

اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّۃِ

اعمال نیت سے ہیں

(۳۴)

سَیِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُھُمْ

قوم کا سردار اُس کا خادم ہے

۳۱: مسند الإمام أبي حنیفة' بابُ النُّونِ
۳۲: صحیح البخاري' کِتَاب المَظَالِمِ وَ الغَصْبِ
۳۳: صحیح البخاري' کِتَاب العِتْقِ
۳۴: الفتح الکبیر' حرف السِّین

(۳۵)

خَيْرُ الْأُمُوْرِ أَوْسَطُهَا

میانہ روی بہترین چیز ہے

(۳۶)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ أُمَّتِيْ فِيْ بُكُوْرِهَا يَوْمَ الْخَمِيْسِ

اے اللہ: میری امت کے لئے جمعرات کی صبح میں برکت عطا فرما

(۳۷)

كَادَ الْفَقْرُ أَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا

مفلسی کفر سے قریب کر دیتی ہے

۳۵: شعب الإيمان' الاقتصاد في النفقة

۳۶: سنن ابن ماجه' كِتَابُ التِّجَارَاتِ

۳۷: شعب الإيمان' الحث على ترك الغل والحسد

(۳۸)

اَلسَّفَرُ قِطۡعَةٌ مِنَ الۡعَذَابِ

سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے

(۳۹)

اَلۡمَجَالِسُ بِالۡأَمَانَةِ

مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوں

(۴۰)

خَيۡرُ الزَّادِ التَّقۡوٰى

بہتر توشہ پرہیزگاری ہے (یعنی اللہ کا ڈر)

۳۸: صحيح البخاري، كتاب الحج

۳۹: سنن أبي داود، كتاب الأدب

۴۰: الفتح الكبير، حرف الخاء

دعا خیر کی گزارش محمد عاصم الدین قادری [حاذق]